

## 65943- تواروں کے لئے کارڈ بنا کر بیچتا ہے، کیا یہ جائز ہے؟

سوال

مجھے مختلف تواروں کے کارڈ بنا نے کا مشغله پسند ہے اور میں اس سے اضافی آمدی بھی حاصل کرتا ہوں، میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ کام بدعت میں شمار ہو گا؟ مجھے یہ بتلایا گیا تھا کہ اصولی طور پر ہر چیز حلال ہے، تا آنکہ کوئی دلیل اسے حرام قرار دے سمجھے اپنے اس کام کا حکم جاننے کی اشد ضرورت ہے کہ میرا کام صحیح ہے یا غلط؟

پسندیدہ جواب

ہاں یہ بات ٹھیک ہے کہ معاملات بنیادی طور پر مباح اور حلال ہوتے ہیں، چنانچہ معاملات میں سے کسی بھی چیز کو حرام قرار دینے کے لئے دلیل کا ہونا لازمی ہے۔

آپ جن تواروں کے لئے کارڈ بناتے ہیں ان کے اعتبار سے آپ کے کام کا حکم الگ الگ ہو گا، اگر یہ کارڈ کافروں کے مذہبی تواریں جیسے کہ کرسمس وغیرہ، یا پھر بد عقیقی تواریں جیسے کہ عید میلاد النبی، جشن اسراء و مراجع، یا ایسے تواریں جن میں کافروں کی مشابہت ہے، جیسے کہ قومی تواریں اور سالگردہ وغیرہ تو پھر ان تواروں کے کارڈ بنانا اور انہیں فروخت کرنا جائز نہیں، بلکہ کسی کا آپ سے یہ کارڈ خریدنا بھی جائز نہیں ہے؛ کیونکہ ان کی خرید و فروخت سے شریعت سے تصادم رکھنے والوں تواروں کا اقرار لازم آئے گا، نیز ان سے گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون بھی ہو گا۔

لیکن اگر جن تواروں کے کارڈ آپ بنارتے ہیں وہ شرعی ہیں، یعنی عید الفطر اور عید الاضحی - ان کے علاوہ کوئی بھی تواریں شرعی نہیں ہے۔ تو آپ ان تواروں کے کارڈ بنا کر فروخت کر سکتے ہیں، لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ شرعی طور پر جائز تحریر اور عبارت ان پر لکھیں، مثلاً: آپ ان پر یہ لکھ سکتے ہیں کہ : اللہ آپ کی عبادت قبول فرمائے، یا ایسی ہی کوئی اچھی عبارت لکھ سکتے ہیں۔

پہلے سوال نمبر : (947) کے جواب میں گزر چکا ہے کہ : کفار کو ان کے تواروں پر مبارکباد دینا حرام ہے

اور سوال نمبر : (50074) کے جواب میں دائیٰ فتویٰ کمیٹی کے علمائے کرام کا ایک صدی مکمل ہونے کی تقریبات میں شرکت کے حوالے سے مفصل بیان گزر چکا ہے، اس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ : "کفار کے تواروں میں کفار کا تعاون کرنا جائز نہیں ہے، چنانچہ ان تواروں کے ساتھ مختص بآس، یادگاری چیزیں اور کارڈ شائع کرنا اس ناجائز تعاون میں شامل ہے۔"

نیز سوال نمبر : (49014)، (49021) اور (36442) کے جواب میں شرعی تواروں اور عیدوں کی مبارکباد دینے کا جواز بیان کیا گیا ہے۔

واللہ اعلم